E-mail dailyshamal1991@gmail.com
dailyshamal.com.pk
A.B.C CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
صوبہ پختونخواہ کا سب سے زیادہ فروخت ہونیوالا اخبار
The Daily SHAMAL ABBOTTABAD
روزنامہ
شمال
ایبٹ آباد
بیاد
نیاز پاشا جدون
فون نمبر
0992-385577
جلد نمبر 37 | پیر 05 جمادی الثانی 1448ھ 16 نومبر 2026ء 2083ب | صفحات 4 | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 250

پنجاب سے آٹے کی راہ بند، خیبر پختونخوا میں بحران شدید

پھلڑہ (نمائندہ شمال) پنجاب حکومت نے آٹے کے تمام پرمٹ ختم کر دیے، مقامی ملوں کو کوٹہ نہ ملنے کے باعث بھی قیمتیں بڑھنے لگیں، دوسرے صوبے سے آنے والے ٹرکوں کو بھی ضبط کیا جا رہا ہے، عوام کو مشکلات کا سامنا، نرخ مزید بڑھنے کا خدشہ خیبر پختونخوا میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 1)

کالس ویرانے سے نوجوان کی خون آلود نعش برآمد

صدیق شاہ کی آتشیں اسلحے سے فائرنگ کے باعث ہلاکت، قتل یا خودکشی کا تعین نہ ہو سکا، کھلابٹ پولیس نے نعش ٹراما سنٹر منتقل کر دی، پوسٹمارٹم رپورٹ کا انتظار

سرائے نعمت خان (ڈاکٹر ساجد اعوان) قتل یا خودکشی کالس کی حدود سے نوجوان کی نعش برامد ہوئی ہے۔ متوفی نوجوان کی خون میں لت پت نعش ویرانے سے برامد پولیس نے نعش تحویل میں لے کر ٹراما منتقل کر دی زرائع کے مطابق گزشتہ روز تھانہ کھلابٹ کی حدود کالس سے نوجوان صدیق شاہ ولد اکبر شاہ کی خون میں لت پت نعش برامد ہوئی متوفی نوجوان کی آتشین اسلحہ سے فائرنگ سے موت واقع ہونے کی تصدیق ہوئی کھلابٹ پولیس نے نعش (بقیہ صفحہ 3 نمبر 2)

ہزارہ گرانی بے قابو گورنر راج بھی مہنگائی کا جن قابو نہ کر سکا

ہزارہ سمیت خیبر پختونخوا میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3300 روپے سے تجاوز کر گیا

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) گورنر راج کا نفاذ، تجاوزات آپریشن جاری، گراں فروشی و مصنوعی مہنگائی بھی جاری، ہزارہ ڈویژن سمیت خیبر پختونخواہ میں آٹے کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ، بیس کلو تھیلے کی قیمت 33 سو روپے سے بھی تجاوز کر گئی، تفصیلات کے مطابق صوبہ خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کے باوجود عوامی محرومیاں اور مصنوعی مہنگائی ختم نہ ہو سکی گو کہ حکومت وقت صوبے مختلف شہروں میں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4)

شیر خوار کی ہلاکت، کنگ عبداللہ ہسپتال کی انکوائری شروع

ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان نے پانچ ماہ کے بچے کو مبینہ طور پر داخلہ نہ دینے کے معاملے کا نوٹس لے لیا

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کا سخت نوٹس لیا ہے، جس میں غازی کوٹ سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کی جانب سے اپنے پانچ ماہ کے شیر خوار بچے کو کنگ عبداللہ ٹیچنگ ہسپتال لانے اور مبینہ طور پر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3)



مانسہرہ، کنگ عبداللہ ہسپتال میں ڈاکٹروں و سٹاف کی مبینہ غفلت سے جاں بحق ہونیوالا بچہ جبکہ دوسری جانب ماں احتجاج کرتے ہوئے

کنگ عبداللہ ہسپتال 5 ماہ کا بچہ جاں بحق

کنگ عبداللہ ہسپتال میں کمسن بچے کی موت پانچ ماہ کے بچے کی ہلاکت کا معاملہ تحقیقاتی کمیٹی کے سپرد، لواحقین نے شفاف تحقیقات اور حقائق سامنے لانے کا مطالبہ کر دیا

بچے کی ہلاکت نے ہسپتال انتظامیہ اور محکمہ صحت کے احتسابی نظام پر سوالات اٹھا دیے، تحقیقاتی کمیٹی کی غیر جانبداری بھی زیر سوال، ماضی کی انکوائریوں کے نتائج، طبی عملے کی ذمہ داریوں اور غفلت ثابت ہونے پر ہونے والی کارروائیوں کا حساب طلب

مانسہرہ (شہزاد جہانگیری): کنگ عبداللہ ہسپتال مانسہرہ میں پانچ ماہ کے معصوم بچے کی ہلاکت کا المناک واقعہ ہسپتال انتظامیہ کی کارکردگی، طبی عملے کی ذمہ داریوں اور محکمہ صحت کے احتسابی نظام پر کئی سنگین سوالات چھوڑ گیا۔ ایک بھی سی جان کا ضیاع مخلص (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5)

دو دن ہسپتال کے چکر، پانچ ماہ کے بچے کی موت

غازی کوٹ کی سعدیہ شاہ کی دہائی، بچے کو داخل نہ کرنے کا الزام

پھلڑہ (نمائندہ شمال) جمعہ کے روز سعدیہ شاہ کے بقول بچے کو ھسپتال لائی مگر ھسپتال والوں نے داخل نہیں کیا اور واپس بھیج دیا ساری رات بچے کو لے کر بیٹھی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 7)

شدید برفباری کی پیش گوئی، جھیل سیف الملوک روڈ بند

پھلڑہ (نمائندہ شمال) محکمہ موسمیات (PMD) کی جانب سے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 8)

ٹی ایم او بفہ پکھل، مظہر مظفر کا اچھڑیاں اور شنکیاری کا دورہ

شنکیاری (بیورو چیف) ڈپٹی کمشنر مانسہرہ کی ہدایت پر ٹی ایم (بقیہ صفحہ 3 نمبر 10)

949 خوش نصیب طلبا حافظِ قرآن بن گئے

غازیکوٹ مانسہرہ میں تکمیلِ حفظ قرآن کی تقریب، 15 طلبا کی تکمیلِ ناظرہ پر بھی دستار بندی

مانسہرہ (تحصیل جنرل رپورٹر +ڈسٹرکٹ نامہ نگار) قرآن پاک حفظ تکمیل کرنے والے اور 15 ناظرہ قرآن پاک تکمیل کرنے والے خوش نصیب طلبا کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 9)

ہری پور مین بازار غزہ کا منظر پیش کر رہا ہے، ساجد علی ایڈووکیٹ

تجاوزات آپریشن سے قبل تاجر، علما اور انتظامیہ پر مشتمل کمیٹی بنانے کا مطالبہ

ہری پور (بیورو رپورٹ) ہری پور مین بازار غزہ کا منظر پیش کر رہا ہے، تجاوزات کے خلاف نہیں بلکہ غیر منصوبہ بندی آپریشن کے خلاف ہیں۔ گورنر راج ختم کر کے عوامی حکومت بحال کی جائے۔ ساجد علی ایڈووکیٹ صوبائی ڈپٹی انفارمیشن (بقیہ صفحہ 3 نمبر 12)

مانسہرہ کی شاہراہیں غیر قانونی اڈوں کی زد میں، ٹریفک جام معمول

مختلف مقامات پر بغیر اجازت قائم اسٹینڈ اڈوں کے باعث ٹریفک جام معمول بن گیا، شہریوں اور تاجروں کو مشکلات

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) مانسہرہ شہر میں بغیر این او سی قائم غیر قانونی اسٹینڈ اڈوں کے خاتمے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا۔ شہر کے مختلف مقامات پر قائم غیر قانونی اسٹینڈ اڈوں کے باعث ٹریفک کے مسائل میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس سے شہریوں، تاجروں، (بقیہ صفحہ 3 نمبر 16)

دو بہنوں نے حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کر لی

جامع مسجد شہداء میر پور میں اعزازی تقریب، ڈاکٹر مشتاق خان اور علمائے کرام نے حافظات کو مبارکباد دی

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) جامع مسجد شہدا دارالعلوم تفہیم القرآن میر پور آزاد کشمیر میں دو حافظات کے اعزاز میں عظمت قرآن وصاحب قرآن (بقیہ صفحہ 3 نمبر 15)


مانسہرہ، مختلف حادثات میں زخمی ہونے والے افراد کو طبی امداد دی جا رہی ہے

سیاسی میدان، مرتضیٰ جاوید عباسی کی بولنگ PTI کی ایک اور وکٹ گر گئی

یونین کونسل تاجوال، نوشہرہ میں سردار محمد زین نے پورے خاندان اور ساتھیوں سمیت مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کر لی

حویلیاں (نامہ نگار) سابق وفاقی وزیر مرتضیٰ جاوید عباسی کی دھواں دھار بولنگ کا سلسلہ جاری تحریک انصاف کی بڑی وکٹیں اڑا کر رکھ دیں ملک وقوم کو قابد مسلم لیگ ن میاں محمد نواز شریف کے وژن کے مطابق وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف (بقیہ صفحہ 3 نمبر 11)

ایبٹ آباد، پہلی تحریک حقوق ہزارہ کانفرنس کے موقع پر قائدین سٹیج پر بیٹھے ہیں

سابق چیئرمین ویلج کونسل محمود پر فائرنگ، بیٹا بھی زخمی

مانسہرہ کے محلہ نوگزی میں نامعلوم وجوہات پر فائرنگ، زخمی باپ بیٹے کو فوری طور پر ہسپتال منتقل

مانسہرہ: (طارق عدیل خان خیل) محلہ نوگزی میں فائرنگ، سابق چیئرمین ویلج کونسل محمود بیٹے سمیت شدید زخمی، واقعے کی وجہ معلوم نہ ہو سکی محلہ نوگزی میں نامعلوم وجوہات کی بنا پر فائرنگ کے واقعے میں سابق چیئرمین ویلج کونسل محمود اپنے بیٹے سمیت شدید (بقیہ صفحہ 3 نمبر 13)

شہری علاقوں میں تجاوزات کیخلاف آپریشن، دیہات توجہ طلب

لوئر تناول کی سڑکوں اور سرکاری سکولوں کو تجاوزات مافیا چمٹ گیا

ایبٹ آباد (جہانگیر خان تنولی) شہری علاقوں سے زیادہ تجاوزات تو دیہی علاقوں میں گذشتہ کئی عشروں سے قائم دائم ہیں ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد کی شہروں میں تجاوزات کیخلاف قانونی ایکشن عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا لوہر تناول کی سڑکیں ہوں یا سرکاری سکولوں کیلئے مختص اراضی پر قبضہ مافیا کا راج ہے متعدد سرکاری سکول کاغذات میں تو (بقیہ صفحہ 3 نمبر 14)

وائس آف بفہ کا فلاحی مشن جاری، 12 مستحق بچیوں کی شادیوں میں معاونت

2026 میں فلاحی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع، بڑے میگا سہارا پروگرام کی تیاریاں شروع

بفہ (نمائندہ شمال) سہارا پروگرام کے تحت سال 2026 میں نمایاں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 17)

حویلیاں کے شہری آلودہ پانی پینے پر مجبور، حکام خاموش

واٹر سپلائی کی بوسیدہ لائنوں میں نالیوں کا پانی شامل ہونے کی شکایات، ضلعی انتظامیہ سے فوری مداخلت کی اپیل

حویلیاں (نامہ نگار) محکمہ پبلک ہیلتھ کی مبینہ غفلت، شہری نالیوں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 18)

گندم کی بوائی، ٹریکٹر کے فی گھنٹہ نرخ مقرر کرنے کی تجویز

تناول، خاکی اور مضافات کے زمینداروں و ٹریکٹر مالکان سے باہمی تعاون کی اپیل

پھلڑہ (نمائندہ شمال) تناول خاکی اور مضافات کے زمینداروں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 19)

جماعت اسلامی عوامی حقوق کی جنگ جاری رکھے گی، نواز ڈار

لیوی ٹیکس کی شرح 120 سے 65 تک لانے کا کریڈٹ مسلسل احتجاج کو قرار

مانسہرہ (تحصیل جنرل رپورٹر +ڈسٹرکٹ نامہ نگار) جماعت اسلامی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 20)



میر پور، جماعت اسلامی آزاد جموں کشمیر کے امیر ڈاکٹر مشتاق خان حفظ کی سعادت حاصل کرنے والی طالبات کے اعزاز میں عظمت قرآن کی تقریب میں خطاب کر رہے ہیں

32 سالہ دوستی کا رشتہ پھر تازہ، کلاس فیلوز کا یادگار ملاپ

ہم خیال گروپ 1994 کے زیر اہتمام بنگرام میں ری یونین تقریب تقریباً 60 سکولوں کے سابق طلبا کی شرکت

بنگرام (قاری احسان سے) ہم خیال گروپ 1994 کا 32 سال بعد شاندار ری یونین، دوستی، محبت اور وفا کی لازوال داستان رقم بنگرام: ہم خیال گروپ 1994 کلاس فیلوز کے زیر اہتمام پیراڈائز شادی ہال بنگرام میں ایک پروقار اور یادگار ری (بقیہ صفحہ 3 نمبر 21)

انجمن تاجران کے انتخابات میں تاخیر، تاجروں میں بے چینی

16 وارڈز کے تاجروں نے متعلقہ ذمہ داران سے فوری انتخابی عمل شروع کرنے کا مطالبہ کر دیا

مانسہرہ (کرائم رپورٹر) مانسہرہ کی انجمن تاجران کے 16 وارڈز سے تعلق رکھنے والی تاجر برادری کی جانب سے تاجران کے انتخابات جلد از جلد کروانے کا مطالبہ زور پکڑ گیا ہے طویل عرصے سے انتخابات منعقد نہ ہونے کے باعث تاجروں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق مانسہرہ شہر کے 16 وارڈز میں کاروبار کرنے والے تاجروں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 22)

12 نئے صوبوں کے قیام کی بازگشت، ہزارہ سرفہرست؟

نئے صوبوں کے قیام کے لیے مشاورت اور تیاریوں کی اطلاعات

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) ملک میں 12 نئے صوبوں کے قیام کی بازگشت میں تیزی، صوبہ ہزارہ سرفہرست، آمدہ عام انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے صوبوں کا قیام متوقع، نئے صوبے بنانے کیلئے تیاریاں و مشاورتی عمل اور دیگر ضروری انتظامات و اقدامات کیلئے پیش رفت جاری، تفصیلات کے مطابق ملک میں 12 نئے صوبے بنانے کی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 23)

ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی

ڈاکٹر شائستہ جدون سے ہزارہ ہومیو پیتھک میڈیکل ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) ہزارہ ہومیو پیتھک میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر مسعود اختر تنولی نے خیبر پختونخوا میں ہومیو ڈاکٹرز کی رجسٹریشن، رینیول فیسوں کو پنجاب کے برابر لانے، ہیلتھ کیئر کمیشن کے مسائل اور ظالمانہ اضافہ کو واپس لینے کے حل کے لئے رکن قومی اسمبلی و وفاقی ہیلتھ کمیٹی کی ممبر ڈاکٹر شائستہ جدون سے وفد کے ہمراہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 24)

کلین اینڈ گرین ایبٹ آباد مہم کا 31 واں روز، شہر میں صفائی جاری

ٹی ایم اے، لوکل گورنمنٹ اور کینٹ بورڈ کی مانسہرہ روڈ سمیت سٹی ایریا میں صفائی مہم، شہریوں سے تعاون کی اپیل

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) کلین اینڈ گرین ایبٹ آباد مہم کے اکتیسویں روز بھی شہر کو صاف ستھرا بنانے کے لیے صفائی سرگرمیاں جاری رہیں۔ ٹی ایم اے، لوکل گورنمنٹ اور کینٹ بورڈ کے عملے کی جانب سے سٹی ایریا اور مانسہرہ روڈ پر صفائی کا کام کیا گیا۔ اس موقع پر شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے ارد گرد صفائی کا خاص خیال رکھیں، کوڑا کرکٹ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 28)

مانسہرہ سفیدہ میں پیر سید چن شاہ کے سالانہ عرس کا انعقاد

مانسہرہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) مانسہرہ سفیدہ میں پیر سید چن شاہ کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 26)

مفتی ابرار مبینہ غیر قانونی اثاثوں کے الزام میں گرفتار

مولانا فضل الرحمٰن کے پرسنل سیکرٹری کی گرفتاری کی اطلاع پر علاقے میں چہ میگوئیاں

مانسہرہ (طارق عدیل خان خیل) مولانا فضل الرحمٰن کے پرسنل سیکرٹری مفتی ابرار گرفتار قانونی اثاثے بنانے کے الزام میں کارروائی، گرفتاری کی وجوہات (بقیہ صفحہ 3 نمبر 25)


مانسہرہ پبلک سکول اینڈ گرلز کالج میں منعقدہ یوم والدین تقریب سے مقررین خطاب کر رہے ہیں

شیروان روڈ، غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ وقت کا تقاضہ

کوٹھیالہ تا چھ بہن روڈ کے دونوں اطراف تجاوزات کیخلاف آپریشن ناگزیر

ایبٹ آباد (ڈویژنل کرائم رپورٹر) شیروان روڈ اور اس کے ملحقہ دیہاتوں میں جانے والی سڑکوں پر غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 30)

سینئر سٹیزن فورم شنکیاری کا اجلاس

شنکیاری (بیورو چیف) سینئر سٹیزن فورم شنکیاری کا اجلاس ہفتے کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 31)


مانسہرہ سفیدہ میں پیر سید چن شاہ کے سالانہ عرس شہری شریک ہیں


ایبٹ آباد پبلک سکول میں جدید ڈیجیٹل لیب کا افتتاح کیا جا رہا ہے جبکہ دوسری جانب پراجیکٹس

تعمیر وطن کی کامیابیوں کا تسلسل برقرار، تعلیمی میدان میں نمایاں اعزازات

انٹرمیڈیٹ میں چھ طلبہ ٹاپ تھری میں شامل، ایٹا میں پہلی اور تیسری جبکہ ایم ڈی کیٹ میں صوبائی تیسری پوزیشن حاصل

ایبٹ آباد (چیف رپورٹر) تعمیر وطن ایبٹ آباد اور مانسہرہ کیمپسز میں سالانہ یوم والدین کی تقریبات، میٹرک انٹرمیڈیٹ، ایٹا اور ایم ڈی کیٹ امتحانات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی طالبات میں کیش اسکالرشپس، لیپ ٹاپس، ٹیبلٹس اور (بقیہ صفحہ 3 نمبر 27)

شنکیاری بازار ٹریفک جام، تجاوزات اور تعفن کا راج

شہری مسائل کے حل کے لیے سینئر سٹیزن فورم میدان میں، عارضی کارروائیوں کے بجائے مستقل نگرانی کا مطالبہ

شنکیاری (افتخار احمد سے) شنکیاری میں ٹریفک کا بڑھتا ہوا بحران، غیر قانونی ٹیکسی اسٹینڈز اور تجاوزات شہریوں کے لیے وبالِ جان بن گئے سینئر سٹیزن فورم کے وفد کی ڈاکٹر طارق صوفی کے حجرے میں ظہرانے پر شرکت، شہر کے بنیادی مسائل پر تفصیلی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 29)

مانسہرہ، تعمیر وطن مانسہرہ کیمپس میں سالانہ یوم والدین کے موقع پر میٹرک اور انٹرمیڈیٹ امتحانات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی طالبات کا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سہیل خان اور ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن محمد سیف الاسلام کے ہمراہ گروپ فوٹو دوسری جانب گرلز کیمپس ایبٹ آباد کی طالبات کا کنٹرولر امتحانات ایبٹ آباد بورڈ پروفیسر بابر ایاز عباسی اور ڈائریکٹر اکیڈیمکس محمد شفیق اعوان کے ہمراہ گروپ فوٹو

روزنامہ شمال ایبٹ آباد
ایڈیٹر
خرم شہزاد جدون
فون نمبر 0345-9541220
روزنامہ شمال، ایبٹ آباد، سوات، مظفر آباد، کراچی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے۔ ہزارہ (شمال) میں شمال کی فروخت تمام علاقائی اور قومی اخبارات کی مجموعی تعداد سے زیادہ ہے
نیاز پاشا جدون پرنٹر و پبلشر نے پاشا پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر ایبٹ آباد سے شائع کیا
روزنامہ شمال، خیبر پختونخواہ، پنجاب اور سندھ میں وہاں کے کئی قومی اخبارات سے بھی زیادہ فروخت ہوتا ہے
سروے گیلپ۔ این آر سی۔ آئی سی ایل
ایبٹ آباد ہیڈ آفس
پلاٹ نمبر A-6 سائل انڈسٹریل اسٹیٹ، ایبٹ آباد
فون نمبر 0992-385577
موبائل نمبر 0311-8185558
E-mail:dailyshamal1991@gmail.com
website:shamal.com.pk
سوات
حاجی بابا چوک مینگورہ سوات
0946-711788
مظفر آباد
عقب جی پی او نوز دایوان صدر مظفر آباد
05822-446938
کراچی
امبر میڈیکل سنٹر پلاز ونزد کاٹے والا موڑز فورتھ فلور ایم اے جناح روڈ کراچی
فون نمبر: 021-2762266-2762241
E-mail:
shamalkarachi@yahoo.com
راولپنڈی/اسلام آباد
حاجی وحید الزمان
03345008600
مانسہرہ بیورو
شہزاد جہانگیری
فون نمبر: 0300-8111316
شری پور بیورو
0315-5906226
جاوید عباسی
ایس پی آفس، سرکلر روڈ بالمقابل پاپلٹ سکول گیٹ نمبر 2 ہزر پور
تناول بیورو چیف
0343-9555768
عبدالقدیر

سوموار 05 جمادی الثانی 1448ھ 16 نومبر 2026ء 2083ب

سڑکیں ٹوٹیں، نالے سکڑ گئے، شہر بے حال؛ ذمہ دار کون؟

ایبٹ آباد کی سڑکوں پر سفر کریں تو جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ، گڑھے اور اکھڑی ہوئی تعمیر شہریوں کا استقبال کرتی ہے۔ بارش ہو تو یہی سڑکیں پانی کے تالاب میں تبدیل ہو جاتی ہیں، کیونکہ برساتی پانی کی نکاسی کے راستے یا تو تنگ ہو چکے ہیں، یا تجاوزات اور ناقص منصوبہ بندی کے باعث اپنی افادیت کھو بیٹھے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر ایک شہر کا بنیادی انفراسٹرکچر اس حد تک کمزور کیسے ہو گیا؟ شہر کی سڑکیں صرف آمدورفت کا ذریعہ نہیں بلکہ شہری معیشت، کاروبار، تعلیم، صحت اور روزمرہ زندگی کی بنیادی ضرورت ہیں۔ اسی طرح نالے محض پانی گزارنے کے راستے نہیں بلکہ شہری تحفظ کے نظام کا اہم حصہ ہیں۔ جب ان پر تعمیرات ہو جائیں، ان کا قدرتی بہاؤ متاثر ہو یا صفائی کا نظام غیر مؤثر ہو تو معمولی بارش بھی شہریوں کے لیے پریشانی کا سبب بن جاتی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں ترقیاتی کاموں کا تصور اکثر نئی سڑک بچھانے، چند مقامات پر پیچ ورک کرنے یا وقتی طور پر نالے صاف کرنے تک محدود دکھائی دیتا ہے۔ یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ کیا کسی منصوبے کی منظوری سے پہلے اس کے نکاسی آب، پائیداری اور مستقبل کی ضروریات کا جائزہ لیا جاتا ہے؟ اگر ایک سڑک چند ماہ بعد دوبارہ ٹوٹ جائے تو اس کی تعمیر کے معیار اور نگرانی کا ذمہ دار کون ہے؟ اس مسئلے کا ایک اہم پہلو نالوں پر مبینہ تجاوزات بھی ہیں۔ اگر کہیں برساتی نالوں کی جگہ عمارتیں، دکانیں یا دیگر تعمیرات قائم ہوئی ہیں تو ان کی نشاندہی صرف موجودہ صورتحال دیکھ کر نہیں بلکہ تاریخی نقشوں، ریونیو ریکارڈ اور باقاعدہ سروے کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ قانون کا اطلاق بھی یکساں ہونا چاہیے؛ چھوٹے دکاندار کی سیڑھی اور ریڑھی نظر آئے تو بڑے تعمیراتی قبضوں کو بھی نظرانداز نہ کیا جائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ، بلدیاتی ادارے، محکمہ تعمیرات اور متعلقہ محکمے ایک مشترکہ سروے کریں۔ شہر کی تمام اہم سڑکوں، برساتی نالوں اور نکاسی آب کے نظام کا ریکارڈ مرتب کیا جائے، تجاوزات کی نشاندہی ہو، تباہ حال سڑکوں کی ترجیحی بنیادوں پر مرمت کی جائے اور ہر ترقیاتی منصوبے کے معیار کی باقاعدہ نگرانی یقینی بنائی جائے۔ شہریوں کو محض اعلانات، معائنوں اور عارضی مرمت سے مطمئن نہیں کیا جا سکتا۔ انہیں ایسی سڑکیں درکار ہیں جو چند بارشوں کے بعد دوبارہ نہ ٹوٹیں، ایسے نالے چاہئیں جو پانی کی نکاسی کر سکیں اور ایسا نظام چاہیے جس میں سرکاری ذمہ داری کا تعین بھی ہو اور کوتاہی پر جوابدہی بھی۔ ایبٹ آباد کو مزید نمائشی ترقیاتی منصوبوں سے زیادہ ایک مربوط شہری منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ سوال صرف یہ نہیں کہ سڑکیں کیوں ٹوٹیں اور نالے کیوں سکڑے، اصل سوال یہ ہے کہ ان مسائل کو پیدا ہونے سے روکنے اور اب مستقل حل کرنے کی ذمہ داری کون اٹھائے گا؟

اپنی شناخت سے شرمندگی کیوں؟



قلمِ حق
انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

ہم ایک عجیب ذہنی تضاد کا شکار معاشرہ ہیں۔ ہمارے ہاں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی ہی تہذیب، ثقافت، مذہب اور وطن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے خود کو بہت روشن خیال اور ترقی پسند ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہیں محسوس ہوتا ہے کہ اپنی جڑوں سے دوری اختیار کرنا ہی جدید سوچ اور تعلیم یافتہ ہونے کی علامت ہے، حالانکہ حقیقت اس سے کہیں مختلف ہے۔

یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ آخر اپنی ہی شناخت کا مذاق اڑا کر انسان کون سی ذہنی بلندی حاصل کرنا چاہتا ہے؟ اختلاف کرنا ہر شخص کا حق ہے، سوال اٹھانا بھی ضروری ہے اور معاشرتی خامیوں پر تنقید بھی ہونی چاہیے، لیکن تنقید اور تضحیک میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔

اگر کسی شخص نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے، یہاں تک کہ پی ایچ ڈی جیسی ڈگری بھی حاصل کر رکھی ہے، تو اس سے توقع کی جاتی ہے کہ اس کی گفتگو میں دلیل، بردباری، تحقیق اور فکری پختگی نظر آئے گی۔ تعلیم انسان کو دوسروں کے نظریات سمجھنے اور اختلاف کو مہذب انداز میں پیش کرنے کا سلیقہ دیتی ہے، نہ کہ اپنی ہی تہذیب کو حقیر ثابت کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔

یورپ اور مغربی ممالک میں رہنا یقیناً بہت سے لوگوں کے لیے ایک نیا تجربہ ہوتا ہے۔ یہاں مختلف معاشرتی اقدار، تعلیمی نظام، طرزِ زندگی، آزادی اظہار اور شخصی حقوق کو دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ ان معاشروں کی اچھی باتوں سے سیکھنا چاہیے اور جہاں ہمارے نظام میں خامیاں ہیں، انہیں دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ کیا کسی دوسرے معاشرے سے سیکھنے کے لیے اپنی شناخت چھوڑنا ضروری ہے؟ کیا ترقی یافتہ ملک میں رہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے مذہب، ثقافت، زبان، روایات اور خاندانی اقدار کو کمتر سمجھنا شروع کر دیں؟ ہرگز نہیں۔

یورپ میں رہنے والے لاکھوں مسلمان اپنی مذہبی شناخت کے ساتھ کامیاب زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ جدید تعلیم حاصل کرتے ہیں، کاروبار کرتے ہیں، اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوتے ہیں، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں کام کرتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی مذہبی روایات سے بھی وابستہ رہتے ہیں۔ ان کے نزدیک ترقی اور مذہبی شناخت ایک دوسرے کی ضد نہیں ہیں۔

مسجد جانا، نماز ادا کرنا، بچوں کو قرآن پڑھانا اور اپنی مذہبی تعلیمات سے آگاہ کرنا کوئی پسماندگی نہیں۔ یہ ہر والدین کا حق اور اپنے بچوں کی تربیت کے حوالے سے ایک جائز ذمہ داری ہے۔ جس طرح دوسرے معاشروں کے لوگ اپنی اقدار اور روایات نئی نسل تک منتقل کرتے ہیں، اسی طرح مسلمانوں کو بھی اپنی مذہبی اور اخلاقی شناخت برقرار رکھنے کا حق حاصل ہے۔

اسی طرح اپنی زبان بولنا، اپنے بزرگوں کا احترام کرنا، عید منانا، خاندانی تعلقات قائم رکھنا اور اپنی ثقافت سے محبت کرنا بھی کوئی شرمندگی کی بات نہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں آباد لوگ اپنی قومی اور ثقافتی شناخت پر فخر کرتے ہیں۔ پھر پاکستانی اور مسلمان اپنی شناخت کے حوالے سے احساس کمتری کا شکار کیوں ہوں؟

یہاں ایک بنیادی بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ مذہب اور ثقافت کے نام پر ہر غلط روایت کا دفاع بھی درست نہیں۔ ہمارے معاشرے میں بہت سی ایسی رسمیں اور سماجی رویے موجود ہیں جن پر تنقید ہونی چاہیے۔ جہالت، ناانصافی، عدم برداشت، عورتوں کے حقوق کی پامالی، طبقاتی تفریق اور فرسودہ روایات کو مذہب یا ثقافت کا نام دے کر جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔

لیکن چند غلط روایات کی وجہ سے پوری تہذیب اور ثقافت کو برا کہنا بھی دانشمندی نہیں۔ کسی معاشرے کی خامیوں کو درست کرنے کے لیے اس معاشرے سے نفرت کرنا ضروری نہیں ہوتا۔ اصلاح کا راستہ محبت، شعور، تعلیم اور مثبت تنقید سے نکلتا ہے۔

پاکستان میں رہتے ہوئے اگر کسی کو تعلیمی نظام، معاشرتی پابندیوں، سیاسی حالات یا روزگار کے مواقع سے شکایات تھیں تو اس نے بہتر مستقبل کی تلاش میں یورپ کا رخ کیا۔ یہ ایک جائز فیصلہ ہے۔ ہر انسان کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے اور اپنے خاندان کے لیے بہتر زندگی تلاش کرے۔

لیکن جب یہی شخص یورپ پہنچ کر اپنے مذہب، ثقافت اور خاندانی اقدار کو بوجھ سمجھنے لگے تو پھر یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ کیا مسئلہ واقعی ہماری ثقافت میں ہے یا ہمارے سوچنے کے انداز میں؟

کچھ لوگ مغربی معاشرے کی ہر چیز کو ترقی اور اپنی ہر روایت کو پسماندگی سمجھتے ہیں۔ انہیں یہ احساس نہیں ہوتا کہ مغربی معاشروں میں بھی خاندانی مسائل، تنہائی، ذہنی دباؤ، معاشرتی عدم تحفظ اور دیگر چیلنجز موجود ہیں۔ کوئی بھی معاشرہ مکمل طور پر بے عیب نہیں ہوتا۔

اسی طرح ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا چاہیے کہ یورپ نے تعلیم، تحقیق، سائنس، ٹیکنالوجی، قانون کی حکمرانی اور ادارہ جاتی ترقی کے میدان میں بہت کچھ حاصل کیا ہے۔ ہمیں ان کامیابیوں سے سیکھنا چاہیے۔ لیکن ان کامیابیوں کو تسلیم کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنی مذہبی اور تہذیبی شناخت کو مسترد کر دیں۔ اصل ضرورت توازن کی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو جدید تعلیم بھی دینی ہے اور اخلاقی تربیت بھی کرنی ہے۔ انہیں سائنس، ٹیکنالوجی، تحقیق اور جدید دنیا کے تقاضوں سے بھی روشناس کرانا ہے اور اپنی زبان، مذہب، تاریخ اور خاندانی روایات سے بھی آگاہ رکھنا ہے۔

بچوں کی تربیت کا مقصد انہیں کسی ایک معاشرے سے نفرت سکھانا نہیں بلکہ انہیں اتنا باشعور بنانا ہونا چاہیے کہ وہ مختلف ثقافتوں کا احترام کریں، اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کو سمجھیں اور اپنی زندگی کے فیصلے عقل و شعور سے کر سکیں۔

والدین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مذہبی تعلیم دیں، مگر انہیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ بچوں کی تربیت صرف پابندیوں سے نہیں ہوتی۔ محبت، اعتماد، مکالمہ، اچھی مثال اور مناسب رہنمائی زیادہ مؤثر کردار ادا کرتے ہیں۔ بچوں پر اپنی مرضی مسلط کرنے کے بجائے انہیں سمجھانا اور ان کی شخصیت کو نکھارنا ضروری ہے۔ اسی طرح مغربی معاشرے میں رہنے والوں کو بھی مقامی قوانین، دوسروں کے حقوق اور معاشرتی ذمہ داریوں کا احترام کرنا چاہیے۔ آزادی کا مطلب یہ نہیں کہ انسان اپنی ہر خواہش کو دوسروں پر مسلط کر دے۔

آزادی کے ساتھ ذمہ داری بھی وابستہ ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص مغربی طرزِ زندگی اختیار کرنا چاہتا ہے تو یہ اس کا ذاتی فیصلہ ہے۔ اسے اپنی زندگی اپنے اصولوں کے مطابق گزارنے کا پورا حق ہے۔ لیکن اسے یہ حق بھی حاصل نہیں کہ دوسروں کے مذہب، ثقافت یا روایات کا مذاق اڑائے۔ جس طرح وہ اپنی آزادی کا احترام چاہتا ہے، اسی طرح دوسروں کی مذہبی اور ثقافتی آزادی کا احترام بھی ضروری ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ یورپ آنے والے ہر پاکستانی کا مقصد اپنی مذہبی یا ثقافتی شناخت سے فرار حاصل کرنا نہیں ہوتا۔ بہت سے لوگ اپنے بچوں کے بہتر مستقبل، معیاری تعلیم، معاشی استحکام، امن اور محفوظ زندگی کے لیے یہاں آتے ہیں۔ ان کے لیے پاکستان سے محبت اور یورپ میں بہتر زندگی گزارنے کی خواہش ایک دوسرے کے مخالف نہیں ہیں۔

ہمیں اپنی نئی نسل کو یہ پیغام دینا چاہیے کہ وہ جہاں بھی رہیں، اپنے کردار، محنت، دیانت داری اور علم کے ذریعے اپنی پہچان بنائیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ دنیا ہماری عزت کرے تو ہمیں بھی دوسروں کی اقدار اور اختلافات کا احترام کرنا ہوگا۔ کسی قوم کی ترقی کا معیار یہ نہیں کہ اس کے لوگ اپنی زبان بھول جائیں، اپنے بزرگوں سے دور ہو جائیں یا اپنے مذہب اور ثقافت سے شرمندہ ہونے لگیں۔ ترقی کا اصل معیار علم، تحقیق، اخلاق، انصاف، برداشت، قانون کی پاسداری اور انسانی احترام ہے۔ ایک تعلیم یافتہ انسان کی پہچان یہ نہیں کہ وہ اپنے ماضی اور اپنی جڑوں کا مذاق اڑائے بلکہ یہ ہے کہ وہ اپنی خامیوں کو پہچانے، اچھائیوں کی قدر کرے اور بہتر مستقبل کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرے۔ پی ایچ ڈی کی ڈگری انسان کو علم تو دے سکتی ہے، لیکن کردار، برداشت اور فکری وسعت کا تعلق اس کی عملی سوچ اور رویے سے ہوتا ہے۔ آپ کو یورپ پسند ہے تو یہاں رہیں، آپ کو اس کا طرزِ زندگی پسند ہے تو اپنی مرضی سے اختیار کریں، آپ کو اپنی زندگی کے فیصلے کرنے کی آزادی حاصل ہے۔ کوئی آپ کو روکنے والا نہیں۔ لیکن خدارا اپنی آزادی اور روشن خیالی ثابت کرنے کے لیے اپنے مذہب، اپنی تہذیب، اپنی ثقافت اور اپنے وطن کا مذاق نہ اڑائیں۔ اختلاف کریں، سوال اٹھائیں، اصلاح کی بات کریں، مگر احترام اور دلیل کے ساتھ۔ ہمیں نہ اندھی تقلید کی ضرورت ہے اور نہ اندھی مخالفت کی۔ ہمیں ایسی سوچ اپنانے کی ضرورت ہے جو دنیا سے اچھی چیزیں سیکھے، اپنی خامیوں کو تسلیم کرے، اپنے مذہب اور شناخت کا احترام کرے اور دوسروں کے حقوق کا بھی خیال رکھے۔ یہی حقیقی شعور، یہی متوازن سوچ اور یہی ایک باوقار معاشرے کی پہچان ہے۔

برداشت کا دامن سکڑتا جا رہا ہے!



صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

انسانی معاشرے کی خوبصورتی اس کے تنوع، اختلافِ رائے اور باہمی احترام میں پوشیدہ ہے۔ مختلف مذاہب، زبانوں، ثقافتوں اور نظریات سے تعلق رکھنے والے افراد جب ایک دوسرے کے وجود اور نقطۂ نظر کو تسلیم کرتے ہوئے زندگی گزارتے ہیں تو معاشرہ امن، محبت اور بھائی چارے کی تصویر بن جاتا ہے۔ لیکن جب اختلاف کو دشمنی، تنقید کو توہین اور مخالفِ رائے کو ناقابلِ برداشت سمجھ لیا جائے تو معاشرتی ہم آہنگی دم توڑنے لگتی ہے۔ بدقسمتی سے پاکستانی معاشرہ بھی آج اسی کیفیت سے دوچار ہے، جہاں برداشت کا دامن روز بروز سکڑتا جا رہا ہے۔

اقوامِ متحدہ ہر سال 16 نومبر کو رواداری اور برداشت کا عالمی دن مناتی ہے۔ اس دن کا مقصد دنیا بھر میں مذہبی، نسلی، ثقافتی اور نظریاتی اختلافات کے باوجود ایک دوسرے کے حقوق، عقائد اور آزادیوں کا احترام کرنے کا شعور اجاگر کرنا ہے۔ اقوامِ متحدہ کے نزدیک رواداری محض کسی کو برداشت کر لینے کا نام نہیں بلکہ انسانی تنوع کو تسلیم کرنے، دوسروں کی آزادی کا احترام کرنے اور اختلافات کے باوجود پرامن بقائے باہمی کو فروغ دینے کا نام ہے۔ یہ حقیقت بھی پیشِ نظر رہنی چاہیے کہ برداشت کمزوری نہیں بلکہ ایک مضبوط کردار کی علامت ہے۔

پاکستان میں عدم برداشت کے بڑھتے ہوئے رجحان پر غور کیا جائے تو گزشتہ دس بارہ برس کے دوران صورتِ حال میں غیر معمولی تبدیلی دکھائی دیتی ہے۔ کبھی سیاست انتخابی مہم، جلسوں اور انتخابات کے دنوں تک محدود رہتی تھی۔ سیاسی جماعتیں انتخابات میں ایک دوسرے کے خلاف بھرپور مہم چلاتی تھیں، لیکن انتخابی عمل مکمل ہونے کے بعد سیاسی و سماجی زندگی معمول پر آ جاتی تھی۔ مخالف جماعتوں کے رہنما ایک دوسرے سے ملتے، قومی تقریبات میں شریک ہوتے اور اختلافات کے باوجود ایک دوسرے کا احترام کرتے تھے۔ اب سیاست ایک فل ٹائم کھیل بن چکی ہے۔ صبح سے رات تک سیاسی محاذ آرائی جاری رہتی ہے۔ سیاست دانوں نے شدت پسندانہ طرزِ سیاست اختیار کر کے قوم کو ایسے گروہوں میں تقسیم کر دیا ہے جن کے درمیان مکالمے اور برداشت کی گنجائش مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے۔

اس تقسیم میں سوشل میڈیا اور یوٹیوبرز نے بھی جلتی پر تیل کا کام کیا ہے۔ بعض یوٹیوبرز اور سیاسی تجزیہ کاروں نے سنجیدہ مکالمے کے بجائے سنسنی، الزام تراشی، تضحیک اور اشتعال انگیزی کو اپنی مقبولیت کا ذریعہ بنا لیا ہے۔ سیاسی مخالفین کے خلاف ایسے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جنہیں مہذب معاشرے میں کسی صورت قابلِ قبول قرار نہیں دیا جا سکتا۔ سوشل میڈیا پر مخالف سیاسی جماعت سے تعلق رکھنے والے شخص کو دلیل سے جواب دینے کے بجائے غدار، جاہل یا دشمن قرار دینا معمول بنتا جا رہا ہے۔ یوں اختلافِ رائے کو برداشت کرنے کے بجائے اسے ذاتی دشمنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

اس صورتِ حال کا سب سے تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ سیاسی قیادت کے رویے عام شہریوں کی سوچ اور طرزِ عمل پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ جب رہنما ایک دوسرے کی کردار کشی کریں، مخالفین کو برداشت نہ کریں اور ہر معاملے کو اپنی سیاسی فتح یا شکست سے جوڑیں تو ان کے کارکنوں اور حامیوں سے متوازن رویے کی توقع کیسے کی جا سکتی ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ معاشرے میں رویوں کی اصلاح کا آغاز قیادت سے ہوتا ہے۔ اگر سیاست دان اختلاف کے باوجود ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے، بات سننے اور قومی مفاد میں تعاون کرنے کا مظاہرہ کریں تو اس کے مثبت اثرات عوام تک بھی پہنچ سکتے ہیں۔

عدم برداشت کے اسباب صرف سیاست تک محدود نہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، معاشی ناہمواری، ناانصافی، میرٹ کی پامالی، اقربا پروری اور قانون کی کمزور عمل داری نے بھی لوگوں کے اعصاب پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ معاشی مشکلات سے دوچار شخص معمولی بات پر مشتعل ہو جاتا ہے۔ گھروں، بازاروں، تعلیمی اداروں اور سڑکوں پر معمولی تنازعات کا تشدد میں تبدیل ہو جانا اسی ذہنی کیفیت کی عکاسی کرتا ہے۔ ٹریفک کے معمولی واقعے پر لڑائی، معمولی اختلاف پر گالم گلوچ اور سوشل میڈیا پر مخالف کی تذلیل ہماری اجتماعی نفسیات کا حصہ بنتی جا رہی ہے۔ اس کے برعکس اسلام ہمیں صبر، عفو و درگزر، نرم گفتاری اور حسنِ اخلاق کا درس دیتا ہے۔ نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی پوری حیاتِ طیبہ برداشت اور رواداری کی روشن مثال ہے۔ آپ ﷺ نے سخت رویوں کا جواب بھی اخلاق، محبت اور عفو و درگزر سے دیا۔ فتح مکہ کے موقع پر عام معافی کا اعلان انسانی تاریخ میں برداشت اور رحم دلی کی ایک بے مثال مثال ہے۔ ہمیں اپنے مذہب کی ان تعلیمات کو صرف تقریروں اور تحریروں تک محدود رکھنے کے بجائے عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔

برداشت اور رواداری کے فروغ کے لیے سب سے پہلے سیاسی قیادت کو اپنے طرزِ سیاست پر نظرثانی کرنا ہوگی۔ سیاسی جماعتوں کو اپنے کارکنوں کی ایسی تربیت کرنی چاہیے کہ وہ مخالف سیاسی نظریات کا احترام کریں اور اختلاف کو دشمنی نہ سمجھیں۔ پارلیمنٹ اور سیاسی فورمز کو الزام تراشی کے بجائے مکالمے اور قومی مسائل کے حل کا مرکز بنایا جائے۔ سیاسی رہنماں کو چاہیے کہ وہ اپنے بیانات میں شائستگی اختیار کریں اور اپنے حامیوں کو نفرت انگیز زبان استعمال کرنے سے روکیں۔

میڈیا اور سوشل میڈیا کے حوالے سے بھی ذمہ دارانہ طرزِ عمل ناگزیر ہے۔ یوٹیوبرز، اینکرز اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز سے وابستہ افراد کو یہ احساس کرنا ہوگا کہ آزادیِ اظہار کے ساتھ ذمہ داری بھی وابستہ ہے۔ جھوٹی خبروں، کردار کشی اور اشتعال انگیز مواد کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ شہریوں کو بھی چاہیے کہ کسی خبر یا الزام کو تحقیق کے بغیر آگے نہ پھیلائیں۔ اختلافی رائے کا جواب دلیل سے دیں، گالی سے نہیں۔ تعلیمی اداروں میں برداشت، شہری ذمہ داریوں، مکالمے اور اختلافِ رائے کے احترام کو نصاب اور عملی سرگرمیوں کا حصہ بنایا جائے۔ بچوں کو ابتدائی عمر ہی سے یہ سکھایا جائے کہ ہر انسان کو اپنی رائے رکھنے کا حق حاصل ہے۔ مساجد، مدارس، جامعات اور سماجی تنظیمیں بھی بین المذاہب اور بین المسالک ہم آہنگی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں۔ قانون کی یکساں عمل داری، انصاف کی بروقت فراہمی اور معاشی مواقع میں مساوات بھی معاشرتی برداشت بڑھانے کے لیے ضروری ہیں۔ انفرادی سطح پر ہمیں اپنی اصلاح سے آغاز کرنا ہوگا۔ دوسروں کی بات تحمل سے سننا، اپنی غلطی تسلیم کرنا، معافی مانگنا اور معاف کر دینا، غصے پر قابو رکھنا اور اختلاف کے باوجود تعلقات کا احترام کرنا ایسی عادات ہیں جو معاشرے کو بدل سکتی ہیں۔ ہمیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ ہر بحث جیتنا ضروری نہیں اور ہر اختلاف کا مطلب مخالفت نہیں ہوتا۔ انسانی معاشرہ ایک خوبصورت گلدستے کی مانند ہے، جس میں مختلف رنگوں اور خوشبوؤں کے پھول اس کے حسن میں اضافہ کرتے ہیں۔ اگر ہم سب کو ایک ہی رنگ میں رنگنے کی کوشش کریں گے تو معاشرتی خوبصورتی ختم ہو جائے گی۔ پاکستان کو آج سیاسی استحکام، معاشی ترقی اور قومی یکجہتی کے لیے جتنی ضرورت برداشت اور رواداری کی ہے، شاید پہلے کبھی نہ تھی۔ ہمیں نفرت کے بجائے محبت، اشتعال کے بجائے تحمل اور محاذ آرائی کے بجائے مکالمے کو فروغ دینا ہوگا۔ یاد رکھیے !اختلافِ رائے جمہوریت کی روح ہے، لیکن اختلاف کو دشمنی میں بدل دینا قومی وحدت کے لیے زہرِ قاتل ہے۔ اگر ہم نے آج برداشت کا دامن نہ تھاما تو آنے والی نسلوں کو ایک ایسا معاشرہ ورثے میں ملے گا جہاں سب بولیں گے، مگر کسی کو کسی کی بات سننے کا حوصلہ نہیں ہوگا

ملک کو بارہ صوبوں میں تقسیم کرنے کی بازگشت

ایک بار پھر ملک میں نئے صوبوں کے قیام اور صوبوں کی تقسیم کی بازگشت سنائی دینے لگی ہے۔ اس حوالے سے مختلف ذرائع سے ایسی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں کہ ملک کو بارہ صوبوں میں تقسیم کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، جس کے لیے آئین کے آرٹیکل 48 کے تحت عوامی ریفرنڈم کا سہارا لینے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس مجوزہ منصوبے کو آئندہ چند روز میں عوامی ریفرنڈم کے لیے پیش کیے جانے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ مجوزہ تقسیم کے تحت پنجاب کو چار حصوں میں جبکہ سندھ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو دو، دو صوبوں میں تقسیم کرنے کی تجویز زیرِ غور بتائی جاتی ہے۔

بظاہر یہ اقدام ایک ایسے وقت میں سامنے آ رہا ہے جب ملک داخلی طور پر سیاسی انتشار، عدم استحکام اور مختلف نوعیت کے مسائل سے دوچار ہے۔ ایک طرف سیاسی جماعتوں کے درمیان کشیدگی اور محاذ آرائی جاری ہے تو دوسری جانب عالمی سطح پر بھی پاکستان کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے۔ ایسے حالات میں موجودہ انتظامی ڈھانچے میں اتنی بڑی تبدیلی اور صوبوں کی نئی تقسیم کا معاملہ یقیناً ایک اہم اور پیچیدہ مرحلہ ہوگا۔ دیکھنا یہ ہے کہ اس حوالے سے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے اور مجوزہ منصوبہ عملی شکل اختیار کر بھی پاتا ہے یا نہیں کیونکہ بظاہر ملک کی بیشتر بڑی سیاسی جماعتیں صوبوں کی اس مجوزہ تقسیم کے حق میں دکھائی نہیں دیتیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ (ن)، جمعیت علمائے اسلام اور تحریک انصاف سمیت مختلف جماعتوں کے اپنے اپنے تحفظات اور سیاسی مفادات ہیں۔ بالخصوص پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے لیے یہ معاملہ ایک بڑے سیاسی امتحان کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس وقت دونوں جماعتیں وفاقی حکومت میں اہم ذمہ داریاں ادا کر رہی ہیں۔ صدر مملکت کا تعلق پیپلز پارٹی سے ہے جبکہ وزارتِ عظمیٰ مسلم لیگ (ن) کے پاس ہے۔ ایسے میں اگر یہ دونوں جماعتیں صوبوں کی تقسیم کے منصوبے کی حمایت کرتی ہیں تو انہیں اپنے روایتی سیاسی حلقوں اور صوبائی سیاست میں شدید ردعمل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

خصوصاً سندھ میں پیپلز پارٹی اور پنجاب میں مسلم لیگ (ن) کی سیاسی حیثیت کو مدنظر رکھا جائے تو یہ فیصلہ ان دونوں جماعتوں کے لیے آسان نہیں ہوگا۔ جن صوبوں میں یہ جماعتیں طویل عرصے سے اپنی سیاسی بنیادیں مستحکم کیے ہوئے ہیں،



آفتاب نہار
مشتاق الرحمٰن زاہد
mushtaqzahid00@gmail.com

وہاں نئے صوبوں کا قیام موجودہ سیاسی نقشے کو تبدیل کر سکتا ہے۔ دوسری جانب اگر یہ جماعتیں اس منصوبے کی مخالفت کرتی ہیں تو وفاقی سطح پر ان کے لیے سیاسی اور حکومتی مشکلات پیدا ہونے کا امکان بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ گویا دونوں صورتوں میں انہیں ایک مشکل سیاسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ جہاں تک تحریکِ انصاف کا تعلق ہے تو ماضی میں اس جماعت کی جانب سے نئے صوبوں کے قیام اور انتظامی تقسیم کی حمایت میں بیانات سامنے آتے رہے ہیں۔ تاہم موجودہ مجوزہ منصوبے اور اس کی تفصیلات پر اس کا حتمی مؤقف کیا ہوگا، یہ دیکھنا ابھی باقی ہے۔ دوسری جانب جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن پہلے ہی صوبائی خودمختاری، صوبوں کے حقوق اور موجودہ آئینی ڈھانچے کے حوالے سے اپنے تحفظات کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ جمعیت علمائے اسلام کی جانب سے صوبوں کی اس مجوزہ تقسیم کی مخالفت بھی سامنے آ چکی ہے۔ ایسے میں ایک طرف حکومت اور مقتدرہ کے ساتھ مولانا فضل الرحمٰن کے سیاسی اختلافات موجود ہیں تو دوسری جانب اس نوعیت کے بڑے منصوبے پر سیاسی جماعتوں کو متفق کرنا بھی ایک مشکل مرحلہ دکھائی دیتا ہے۔

البتہ اطلاعات کے مطابق اس منصوبے کو عوامی ریفرنڈم کے ذریعے آگے بڑھانے کی تجویز بھی زیرِ غور ہے۔ اس حوالے سے آئین کے آرٹیکل 48 کا حوالہ دیا جا رہا ہے، جس میں قومی اہمیت کے معاملات پر ریفرنڈم کی گنجائش موجود ہے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا ریفرنڈم کے ذریعے ملک کے موجودہ صوبائی ڈھانچے میں تبدیلی ممکن ہو سکے گی کیونکہ نئے صوبوں کے قیام اور تقسیم کی حمایت میں بیانات سامنے آتے رہے ہیں۔ تاہم موجودہ مجوزہ منصوبے اور آئین میں باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے، جس میں پارلیمان اور متعلقہ صوبائی اسمبلیوں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ چنانچہ اس معاملے میں آئینی تقاضوں کو پورا کرنا بھی ایک بڑا سوال ہوگا۔

اسی سیاسی کشمکش کے دوران گزشتہ روز دو اہم ملاقاتیں بھی ہوئیں جنہیں سیاسی حلقوں میں خاصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ سب سے پہلے وفاقی وزیرِ داخلہ محسن نقوی نے صدرِ مملکت آصف علی زرداری سے خصوصی ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق اس ملاقات میں صوبوں کی مجوزہ تقسیم سمیت اہم معاملات پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ اس کے بعد صدرِ مملکت خود وزیرِ اعظم میاں شہباز شریف سے ملاقات کے لیے ماڈل ٹاؤن پہنچے۔ اگرچہ صدر اور وزیرِ اعظم کی ملاقاتیں معمول کا حصہ ہوتی ہیں، تاہم اس موقع پر ہونے والی ملاقات کو اس لیے بھی اہم قرار دیا جا رہا ہے کہ اس سے قبل وزیرِ داخلہ اور صدرِ ممل

LUFFA FAST FOOD کی آواز آتے ہی محلے کے لڑکے ٹرے لے کر دوڑتے ہیں۔ قاسم آباد کے **56** نمبر چوک پر واقع یہ ڈھابہ صرف تین چیزیں بناتا ہے: چنے کا سالن، تازہ پوری اور میٹھا حلوہ۔ مینو اتنا مختصر ہے کہ یہاں کوئی گاہک کبھی سوچ میں نہیں پڑتا۔ دکان کے مالک حاجی نذیر احمد پچھلے 27 برس سے یہی کام کر رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ جس دن انہوں نے کچھ نیا بنانے کی کوشش کی، اسی دن گاہک کم ہونا شروع ہو جائیں گے۔

صبح 7 بجے سے پہلے یہاں پہنچنا تقریباً ناممکن ہے۔ لوہے کی بڑی کڑاہی میں گھی اتنا گرم ہوتا ہے کہ پوری فوراً پھول کر سنہری ہو جاتی ہے۔ ایک پلیٹ میں 6 پوریاں اور ساتھ چنے کا سالن، جس میں ادرک اور ہری مرچ کی مقدار اتنی درست ہے کہ کسی کو شکایت کا موقع نہیں ملتا۔ حلوہ سوجی سے بنتا ہے اور اس میں اتنا گھی ہوتا ہے کہ پلیٹ کے کنارے چمکتے ہیں۔ ایک پلیٹ کی قیمت **120** روپے ہے۔

ڈھابے کی سب سے بڑی خاصیت اس کا ماحول ہے۔ یہاں کوئی پنکھا نہیں، صرف لکڑی کے بنچ اور ایک پرانا ریڈیو ہے جو ہمیشہ اسی اسٹیشن پر لگا رہتا ہے۔ دوپہر تک یہاں مزدور، رکشہ ڈرائیور اور دفتر کے بابو اکٹھے بیٹھے نظر آتے ہیں۔ کوئی کسی سے تعارف نہیں کراتا، سب ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ یہی اس جگہ کا اصل کاروبار ہے۔

حاجی نذیر کا بیٹا اب کالج میں پڑھتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ دکان نہیں سنبھالے گا۔ اس لیے یہ ممکن ہے کہ **56** نمبر چوک کا یہ ڈھابہ آئندہ دس برس میں بند ہو جائے۔ اگر آپ نے اسے آزمانا ہے تو جلدی کریں، کیونکہ حلوہ ختم ہونے میں زیادہ وقت نہیں لگتا۔

پلاٹ نمبر 58

ماڈل ٹاؤن فیز II میں 10 مرلے کا پلاٹ نمبر 58 برائے فروخت۔ مناسب قیمت، فوری رابطہ۔

پلاٹ نمبر 59

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 59 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 57

گلبرگ سیکٹر C میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 57 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 49

ماڈل ٹاؤن فیز II میں 10 مرلے کا پلاٹ نمبر 49 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 48

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 48 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 47

ماڈل ٹاؤن فیز II میں 10 مرلے کا پلاٹ نمبر 47 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 46

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 46 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 45

ماڈل ٹاؤن فیز II میں 10 مرلے کا پلاٹ نمبر 45 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 44

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 44 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 43

ماڈل ٹاؤن فیز II میں 10 مرلے کا پلاٹ نمبر 43 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 42

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 42 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 41

ماڈل ٹاؤن فیز II میں 10 مرلے کا پلاٹ نمبر 41 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 40

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 40 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 39

ماڈل ٹاؤن فیز II میں 10 مرلے کا پلاٹ نمبر 39 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 38

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 38 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 37

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 37 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 36

ماڈل ٹاؤن فیز II میں 10 مرلے کا پلاٹ نمبر 36 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 35

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 35 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 34

ماڈل ٹاؤن فیز II میں 10 مرلے کا پلاٹ نمبر 34 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 33

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 33 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 32

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 32 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 31

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 31 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 30

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 30 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 29

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 29 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 28

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 28 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 27

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 27 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 26

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 26 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 25

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 25 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 24

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 24 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 22

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 22 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 21

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 21 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 20

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 20 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 19

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 19 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 18

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 18 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 17

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 17 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 16

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 16 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 15

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 15 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 14

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 14 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 13

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 13 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 12

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 12 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 11

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 11 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 10

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 10 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 9

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 9 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 8

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 8 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 7

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 7 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 6

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 6 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 5

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 5 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 4

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 4 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 3

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 3 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 2

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 2 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔

پلاٹ نمبر 1

ڈی ایچ اے فیز 6 میں 1 کنال کا پلاٹ نمبر 1 برائے فروخت، مناسب قیمت پر۔



ایم این اے ڈاکٹر شائستہ جدون سے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے وفد کا گروپ فوٹو



مانسہرہ جماعت اسلامی کے رہنما محمد نواز ڈار سینئر صحافی شیخ نذیر سے گفتگو کرتے ہوئے



گیلات کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت سابق ممبر تاجوال سردار زین محمد کی مسلم لیگ ن میں شمولیت کا اعلان



عبدالرزاق عباسی امیر جماعت اسلامی ہزارہ کراچی سے آئے ہوئے دوستوں کے ہمراہ

ریالہ گوشت فروخت مہینہ بے ضابطگیاں نرخ نامہ ندارد

بڑا گوشت 1500 روپے کلو، ہڈی والے گوشت کی قیمت بھی سرکاری نرخ سے زیادہ وصول کیے جانے کی شکایات

باڑیاں (خالد عباسی سے) ایوبیہ ویلج کونسل ریالہ میں قصابوں کی جانب سے مبینہ طور پر گوشت کی من مانے نرخوں پر فروخت کا انکشاف ہوا ہے۔ موٹا گوشت 1500 روپے فی کلو فروخت (بقیہ صفحہ 3 نمبر 32)



سابق صوبائی وزیر سید احمد حسین شاہ گرلاٹ میں سابق کونسلر گرلاٹ ملک عبدالرزاق کے بھائی ریٹائرڈ فارسٹر محمد فاروق کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

رشید علم فاروقی ٹریفک حادثے میں زخمی ہونے کے بعد انتقال کر گئے

ایبٹ آباد (شمال نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی گلگت رشید (بقیہ صفحہ 3 نمبر 58)

نئے صوبوں کا قیام ناگزیر، مگر اختیارات نچلی سطح تک پہنچانا شرط ہے

مقامی حکومتوں کو بااختیار بنائے بغیر عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ممکن نہیں، بریگیڈیئر شہزاد عزیز اعوان

سرائے نعمت خان (ڈاکٹر ساجد اعوان) نئے صوبوں کا قیام انتہائی ناگزیر، نئے صوبوں کے قیام سے عوام کو وہ سہولیات میسر آئیں گی جو قیام پاکستان سے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 57)



مانسہرہ اے ڈی سی اسد لودھی، ایم ایس ڈاکٹر فیصل خانزادہ و دیگر بچہ ہلاکت کیس میں انکوائری رپورٹ کے حوالے سے میڈیا بریفنگ دے رہے ہیں

پانچ سموں کی اجازت تین تک محدود کرنے پر غور

پی ٹی اے کا ایک شناختی کارڈ پر وائس سمز کی تعداد کم کرنے کا منصوبہ، 5G اور ڈیجیٹل ضروریات کے لیے ڈیٹا سمز بڑھانے کی تیاری

پھلڑہ (نمائندہ شمال) ملک میں بڑھتے ہوئے سائبر جرائم اور سمز کے غلط استعمال کی روک تھام کے لیے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے ایک شناختی کارڈ پر موبائل فون وائس سمز کی تعداد پانچ سے کم کر کے تین کرنے پر غور (بقیہ صفحہ 3 نمبر 59)



امیر عبدالقدیر اعوان لندن میں سالانہ سراجاً منیرا کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

سیاسی عدم استحکام نے عوام کو مشکلات سے دوچار کر دیا، صلاح الدین خان

سیاست دان عوام کو غربت، بھوک و بے روزگاری سے نکالنے پر توجہ دیں، سینئر رہنما مسلم لیگ (ن)

بجنہ (نامہ نگار) سیاسی عدم استحکام کے ساتھ ملک اور عوام کو مشکلات کے حوالے نہ ہونے دیا جائے۔ یہ بات سینئر رہنما مسلم لیگ ن ایڈووکیٹ صلاح الدین خان نے پاکستان پر تاریخ کے بلند ترین قرض اور عوام کی غربت کے پیچھے سیاسی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 33)

ملکی معدنی وسائل عوام کی خوشحالی کیلئے استعمال کیے جائیں

پاکستان کو خوشحال اور باوقار ملک بنانے کی ضرورت ہے، پاک آرمی لور مومنٹ کے ہنگامی اجلاس سے خطاب

بجنہ (نامہ نگار) پاکستان میں موجود معدنیات کو ملک اور عوام کی تقدیر بدلنے کے لیئے استعمال میں لانا ہے۔ یہ بات پاک آرمی لور مومنٹ کے کے ہنگامی اجلاس کی صدارت کرنے کے بعد مرکزی صدر رانا شہزادہ الطاف نے مرکزی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 34)

لیاں شریف میں عقیدت و محبت کے روح پرور مناظر

دربار عالیہ ماں جی سرکار میں عرس عبدین کاملین کی پہلی نشست، چادر پوشی، محفلِ نعت اور علما کے ایمان افروز خطابات

حویلیاں (نمائندہ خصوصی) دربارِ عالیہ ماں جی سرکار لیاں شریف میں سالانہ عرس عبدین کاملین کی پہلی نشست عقیدت و احترام اور روحانی جوش و جذبے کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر اور بیرونِ ملک سے مریدین، علما کرام، (بقیہ صفحہ 3 نمبر 35)

پرائمری سکول ٹورنامنٹ سب ڈویژن ہری پور میں رنگا رنگ تقریب

ننھے منھے بچوں نے اپنی شاندار صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر کے محفل کو چار چاند لگا دیے

ہری پور (نامہ نگار) پرائمری سکول ٹورنامنٹ سب ڈویژن ہری پور ایک پروقار اور رنگا رنگ تقریب کے بعد اختتام پزیر ہو گیا۔ تقریب میں ننھے منھے بچوں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 38)

ایبٹ آباد پبلک سکول میں جدید ڈیجیٹل لیب کا افتتاح

وزیر مملکت وجیہہ قمر نے سالانہ پیرنٹس ڈے تقریب میں افتتاح کیا

ایبٹ آباد (شمال نیوز) ایبٹ آباد پبلک سکول میں جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ڈیجیٹل لیب کا افتتاح کر دیا گیا۔ 14 نومبر 2026 کو سالانہ پیرنٹس ڈے اور تقسیمِ انعامات کی تقریب کے موقع پر وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 36)

صوبہ ہزارہ کے قیام کے لیے تمام قوتیں متحد ہوں، مقررین

صوبہ ہزارہ کا قیام ناگزیر ہے جو تمام سیاسی جماعتوں کے منشور کا حصہ

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) صوبہ ہزارہ کا قیام ناگزیر ہے جو تمام سیاسی جماعتوں کے منشور کا حصہ ہے یہ وقت کی ضرورت ہے تا کہ لوگوں کے مسائل حل ہو سکیں ہزارہ کو اللہ تعالی کے لامحدود وسائل سے نوازا ہے صوبہ ہر فرد کی بلاتفریق کسی قبائل کے آواز ہے صوبہ کے قیام اور عوام کے حقوق کا تحفظ ہماری پہلی ترجیح ہونی چاہیئے تام مکاتب (بقیہ صفحہ 3 نمبر 37)



مانسہرہ، مدرسہ ام القریٰ بٹ دریاں کے زیر اہتمام 49 حفاظ کرام کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے مقررین خطاب کر رہے ہیں

روٹی پر صوبائی فرق؟ KP کے عوام کا سوال

پنجاب اور خیبر پختونخوا میں آٹے کے نرخوں میں 500 سے 700 روپے کا فرق، پنجاب سے آٹے کی ترسیل پر پابندی سمجھ سے بالاتر ہے، سابق امیدوار صوبائی اسمبلی ملک شہزاد محمود اعوان کی عوامی ریلیف اور فوری اصلاحات کی اپیل

حویلیاں (نامہ نگار) مہنگائی نے غریب عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی بنیادی ضرورت امیر غریب کی آٹا کی قیمتوں کو آسمان پر پہنچا دیا گیا ہے ملک (بقیہ صفحہ 3 نمبر 42)

سابق امیدوار صوبائی اسمبلی ملک شہزاد محمود اعوان انھوں نے کہا پنجاب اور خیبر پختونخوا میں آٹا کی قیمتوں میں 5 سے 7 سو روپے کا فرق چل رہا ہے۔ پنجاب سے خیبر پختونخوا کو آنے والا آٹا پر پابندی سمجھ سے بڑھ کر ہے کیا خیبر پختونخوا پاکستان کا سوتیلا ہے اس عوام نے کیا پاکستان کی حدود میں نہیں آتی اسی طرح مہنگائی نے عام طبقہ کے لوگوں کا جینا مشکل کر دیا ہے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 42)

موٹر سائیکلوں کی غیر قانونی موڈیفکیشن اور ون ویلنگ کیخلاف کارروائیاں

ون ویلنگ جیسے خطرناک کرتب قیمتی جانوں کے ضیاع کا باعث بن رہے ہیں

پھلڑہ (نمائندہ شمال) موٹر سائیکلوں کی غیر قانونی موڈیفکیشن اور ون ویلنگ کے خلاف کارروائیاں جاری ایس پی ٹریفک مانسہرہ جہانزیب خان کی ہدایات پر ڈی ایس پی ٹریفک مانسہرہ مدثر ضیا کی نگرانی میں موٹر سائیکلوں میں غیر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 43)

سلہڈ میں ہائی ایس کی ٹکر، شخص زخمی

53 سالہ سجاول کور ریسکیو 1122 نے ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) سلہڈ میں فریڈش پوائنٹس کے مقام پر ٹریفک حادثے میں ایک شخص زخمی ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 44) سے 53 سالہ شخص زخمی

ہری پور دوہرے قتل کیس میں ملزم کی درخواست ضمانت خارج

ممتاز قانون دان عثمان سلیم نے مقدمہ کی پیروی کی

ہری پور (نمائندہ خصوصی) پشاور ہائی کورٹ ایبٹ آباد بنچ نے ہری پور دوہرے قتل کیس میں ملزم کی درخواست ضمانت خارج کر دی جبکہ دوسرا ملزم تاحال مفرور، مدعی کی جانب سے ممتاز قانون دان عثمان سلیم نے مقدمہ کی پیروی کی، واقعہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 40)

مفتی ابرار احمد گرفتاری، احتجاج کرنیوالے 8 کارکن گرفتار

گرفتاریوں کے بعد جے یو آئی کارکنوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی

مانسہرہ (چیف رپورٹر): ایبٹ آباد مفتی ابرار احمد کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنیوالے جے یو آئی کے 8 کارکن گرفتار جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) (بقیہ صفحہ 3 نمبر 41)

ہری پور میں ایک ماہ کے لیے دفعہ 144 نافذ

سرائے نعمت خان ڈاکٹر ساجد اعوان) ضلع ہری پور میں ایک (بقیہ صفحہ 3 نمبر 39)

پھلڑہ بانی تحصیل تناول وحید انجم خان عمائدین علاقہ کے ہمراہ اظہار خیال کر رہے ہیں

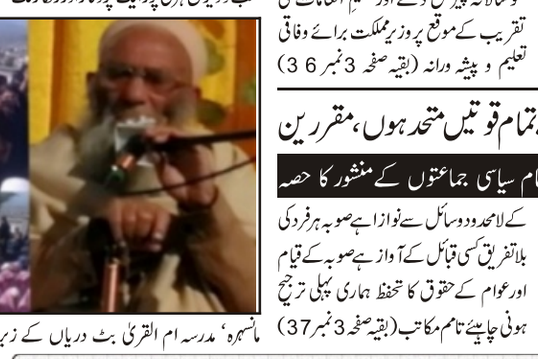

پھلڑہ وحید انجم، شاہد عمر تنولی دیگر ساتھیوں کے ہمراہ غلام سرور اعوان مرحوم کی دعائے مغفرت کر رہے ہیں



رکن قومی اسمبلی NA18 ہری پور بابر نواز خان گلو بانڈی میں عامر زمان کے نانا اور نعیم خان جدون کے سسر محمد دین کی وفات پر لواحقین سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سلہڈ فریڈ فش پوائنٹس کے مقام پر ٹریفک حادثہ، ایک شخص زخمی

مانسہرہ سکولوں کے باہر گاڑیوں کا رش ٹریفک کیلئے عذاب

صبح اور چھٹی کے اوقات میں سڑکوں کے دونوں اطراف گاڑیوں کی پارکنگ سے ٹریفک متاثر، مریضوں اور مسافروں کو بھی مشکلات

مانسہرہ (تحصیل جنرل رپورٹر+ڈسٹرکٹ نامہ نگار) شہر کے مختلف علاقوں میں قائم نجی سکولوں کے باہر پارکنگ کا مناسب انتظام نہ ہونے کے باعث صبح اور چھٹی کے اوقات میں شدید ٹریفک جام معمول بن گیا، جس سے شہریوں، مریضوں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 45)

مختلف میڈیکل سٹوروں پر نشہ اور ادویات فروخت کرنے کا انکشاف

انکشاف ڈرگ انسپکٹر لاعلم، نوجوانوں کا مستقبل تباہ، نوٹس لینے کا عوامی مطالبہ

مانسہرہ (نمائندہ شمال) مانسہرہ مختلف میڈیکل سٹوروں پر نشہ اور ادویات فروخت کرنے کا انکشاف ڈرگ انسپکٹر لاعلم اعلی حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ اس سلسلے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 46)

زر خان جدون وفات پاگئے

ایبٹ آباد (رشید خان جدون سے) ایبٹ آباد الذر مارکیٹ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 47)

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ابرار علی مانسہرہ سے بنگرام تبدیل

گڑھی حبیب اللہ (سٹاف رپورٹر) ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 52)

نوتعینات ڈی ایس پی سرکل پھلڑہ صداقت نثار نے چارج سنبھال لیا

پھلڑہ (نمائندہ شمال) نوتعینات ڈی ایس پی سرکل پھلڑہ صداقت نثار نے چارج سنبھال لیا اس موقع پر انہوں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 51)

پاکستان پوسٹ کو جدید خطوط پر استوار کریں گے، جنرل پوسٹ ماسٹر

ہری پور جی پی او آمد پر سینئر پوسٹ ماسٹر آصف عباسی اور صدر نوپ شہزاد اعجاز نے استقبال کیا

ہری پور (نمائندہ شمال) پاکستان پوسٹ کے انتہائی پیارے، محنتی، ہر دلعزیز اور فرض شناس آفیسر پوسٹ ماسٹر جنرل کے پی کے احسان اللہ خان مروت نے ہری پور جی پی او کا دورہ کیا، اس موقع پر سینئر پوسٹ ماسٹر ہری پور جی پی او لہر آصف (بقیہ صفحہ 3 نمبر 56)

حویلیاں میں تجاوزات آپریشن سے عام شہریوں کی زندگی اجیرن بن گئی

شہر کے اکثریتی علاقوں میں بجلی بند، انٹرنیٹ بند، پانی کی ترسیل معطل ہو چکی ہے

حویلیاں (نمائندہ شمال) حویلیاں میں تجاوزات آپریشن سے عام شہریوں کی زندگی اجیرن بن کر رہ گئی شہر کے اکثریتی علاقوں میں بجلی بند، انٹرنیٹ بند، پانی کی ترسیل معطل گزشتہ کئی روز جاری تجاوزات آپریشن سے عام لوگوں کی نظام (بقیہ صفحہ 3 نمبر 53)

اوگی میں نئے فاسٹ فوڈ پوائنٹ کا باقاعدہ افتتاح

(اوگی نامہ نگار) اوگی میں نئے فاسٹ فوڈ پوائنٹ **LUFFA FAST** کا **FOOD** (بقیہ صفحہ 3 نمبر 54)

ایوب ٹیچنگ ہسپتال کا مریضوں کے ریفرل نظام کو منظم بنانے کا فیصلہ

بینظیر بھٹو ہسپتال ایبٹ آباد اور کنگ عبداللہ ہسپتال مانسہرہ کے عملہ کے ساتھ اجلاس

ایبٹ آباد (نامہ نگار) ایوب ٹیچنگ ہسپتال کا ریجنل سرکاری ہسپتالوں کے ساتھ موثر رابطہ کاری اور مریضوں کے ریفرل نظام کو منظم بنانے کا فیصلہ اس سلسلے میں گزشتہ روز ATH میں بینظیر بھٹو ہسپتال ایبٹ آباد اور کنگ عبداللہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 55)



اڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہری پور قمر ضیا ملک کے والد محترم ملک بنارس اعوان کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ پر حاضری دی، اہل خانہ سے دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا

ریسکیو 1122 اور موٹروے پولیس میں اشتراکِ عمل بڑھانے پر اتفاق

ٹریفک حادثات اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مشترکہ فرضی مشقیں کرانے کا فیصلہ

ایبٹ آباد (پنڈ آوٹ) ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 حفیظ رحمٰن سے ان کے دفتر میں ڈی ایس پی موٹروے پولیس نسیم اور انسپکٹر موٹروے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 49)

الائی کے جنگلات میں درختوں کی شاہراہ، انکوائری شروع

وادی شمسیر کی ویڈیو وائرل ہونے پر محکمہ جنگلات کا ازخود نوٹس، بے ضابطگیوں پر سوالات

بنگرام (نمائندہ شمال) تحصیل الائی کی وادی شمسیر میں جنگلات کاٹ کر درختوں کی شاہراہ بنانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد محکمہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 50)

تجاوزات کے خاتمے کے لئے قانونی کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی

مانسہرہ (تحصیل جنرل رپورٹر) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن مانسہرہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 48)



نیشنل ایکشن پلان کے تحت تھانہ بالاکوٹ کی حدود میں لیڈیز پولیس کے ہمراہ سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن

